Funded by the European Union

Government of Sindh

unicef
for every child

Teacher Training Module:

Urdu

Learning Cycle Nine

مہارت "تخلیقی تحریر"

Sindh Technical Assistance – Development through Enhanced Education Programme (STA-DEEP)

STEDA

PITE

Sukkur IBA University

THE AGA KHAN UNIVERSITY

محترم اساتذہ!

ہم آپ کو مسلسل پیشہ ورانہ ترقی پر مبنی تربیتی پروگرام کے اس نئے مرحلے میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ گزشتہ مرحلے میں ہم نے طریقہ ہائے تدریس اور تدریسی مہارات و تدابیر پر توجہ مرکوز رکھی تھی جس نے کمرۂ جماعت میں طلبہ کے سیکھنے کے عمل کو پر لطف بنانے اور طلبہ کو فعال شرکت کا موقع فراہم کرنے کے حوالے سے آپ کی پیشہ ورانہ تدریس مہارتیں بڑھانے میں معاونت کی پروگرام کے اس نئے مرحلے میں ہم طریقہ ہائے تدریس اور تدریسی مہارتوں کی مشق جاری رکھتے ہوئے مضامین ریاضی، سائنس، انگریزی، اردو اور سندھی کے مواد سے متعلق معلومات و مہارات بھی خاص طور پر پیش نظر رکھیں گے۔ یوں ہم کمرۂ جماعت کو تدریسی طریقوں اور مضامین کی موادی معلومات کے امتزاج سے موثر و نتیجہ خیز آموزشی ماحول کی جانب مثبت پیش رفت کر سکیں گے۔

ہمارا نصب العین

ہمارا مشترکہ مقصد سندھ بھر کے اسکولوں میں معیار تدریس بہتر بنانا ہے ہم ایسے طلبہ تشکیل دینے کے خواہاں ہیں جو فعالیت اور باہمی تعاون سے سیکھنے والے ہوں، جو مسائل حل کرنے کے اہل اور اشیاء و تصّورات پر گہرائی سے غور کرنے والے ہوں اور تفویض کردہ کاموں کو تخلیقیت اور اعتماد کی قوت سے انجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ ایسے طلبہ ہوں جو مضامین کے مواد و تصّورات واضح طور پر سمجھیں اور ان تصّورات کو اپنے ارد گرد کی دنیا سے مربوط کر سکیں۔

بہ حیثیت اساتذہ، ہم اس مقصد کا حصول اُسی وقت ممکن بنا سکتے ہیں جب طریقہ ہائے تدریس اور مضامین کی موادی معلومات میں ربط پیدا کر کے اسے کمرۂ جماعت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہوں گے۔ مزید یہ کہ ہم ان تربیتی نشستوں کو پیشہ ورانہ بنانے کی جانب رواں دواں ہوں تاکہ مسلسل پیشہ ورانہ تربیت کا یہ پروگرام (CPD) طلبہ کی کارکردگی میں معقول و مثبت تبدیلیوں کا باعث بن سکے۔

ہمارا فلسفہء تدریس

مسلسل پیشہ ورانہ تربیت (CPD) کے تمام اجلاس بہ شمول تربیتی نشست ہذا باہمی شراکت کے فلسفہء تدریس پر کاربند ہیں۔ جو نہ صرف شرکائے تربیت کو فعالیت اور شراکت پر مبنی آموزش میں مصروف عمل کرتا ہے بلکہ انھیں سیکھے گئے تصّورات اور حاصل شدہ معلومات پر انفرادی و باہمی رد عمل و تاثرات کے اظہار کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ یوں تمام شرکاء مشق و عمل کے ایک مثبت گروہ میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

اس پروگرام کا مقصد جہاں ایک طرف تدریسی عمل کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔ دوسری سمت آپ تمام اساتذہ کو مضامین کی موادی معلومات اور تدریسی تدابیر کی عملی مشق کرانا بھی پیشِ نظر ہے جو ہمیں اُس منزلِ مقصود اور نصب العین تک رسائی دے گی جہاں طلبہ سیکھے گئے تصّورات اور حاصل کردہ معلومات کو اپنی روزمرہ زندگی میں بھرپور اعتماد اور مکمل دسترس کے ساتھ استعمال کر سکیں گے۔

آپ کی معاونت کے لیے

یہ تربیتی کتابچہ کمرۂ جماعت میں آپ کی اعانت ورہ نمائی کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ آپ کو کمرۂ جماعت میں مضامین کے مواد اور تدریسی تدبیروں کے استعمال سے متعارف کرائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کی تدریس کو منظم بنانے اور آپ کو مہارت یافتہ استاد بننے میں معاون و مددگار ثابت ہو گا۔

اظہارِ تشکّر

یہ کتابچہ آئی بی اے سکھر یونی ورسٹی اور انسٹی ٹیوٹ فار ایجو کیشنل ڈویلپمینٹ، آغا خان یونی ورسٹی کے اشتراک سے پروونشل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجو کیشن (PITE) کے زیر ہدایت بہ ذریعہ فروغ تعلیم کے ارتقائی پروگرام (STA – DEEP) کے تحت تشکیل و ترتیب دیا گیا ہے۔ اس عمل میں یونیسف (UNICEF) اور SELD سندھ نے تکنیکی اعانت جب کہ یورپی یونین نے مالی معاونت فراہم کی۔

ہم اس کتابچے کی تکمیل میں درج ذیل معاونین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔

سید رسول بخش شاہ	ایگزیکٹیو ڈائریکٹر، سندھ ٹیر ایجو کیشن ڈولپمنٹ اتھارٹی (STEDA)
نصرت فاطمہ کلہوڑو	ڈائریکٹر جنرل پروونشل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجو کیشن (PITE)
ڈاکٹر الطاف حسین سموں	ڈائریکٹر ایگزیکٹیو ڈولپمنٹ سینٹر، آئی بی اے یونی ورسٹی، سکھر
ڈاکٹر تکبیر علی	ایسوسی ایٹ پروفیسر اینڈ ڈائریکٹر آوٹ ریچ، آغا خان یونی ورسٹی، کراچی
پروفیسر محمد وسیم مغل	پرنسپل گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج آف ایجو کیشن (وومین)، میرپور خاص
اللہ نواز عامر چنا	سینئر انسٹرکٹر، پائٹ سندھ، نواب شاہ
محمد سُہیل شیخ	ماڈیول ڈیویلپر، آئی بی اے یونی ورسٹی، سکھر
محمد اقبال	ڈپٹی ڈائریکٹر، اسٹیڈا کراچی
پروفیسر روبینہ اقبال	اسسٹنٹ پروفیسر، جی سی ای (ایم) قاسم آباد، کراچی
ارسلان احمد	ماڈیول ڈیزائنر، آئی بی اے یونی ورسٹی، سکھر
عبدالجبار شاہ	ماڈیول ڈیزائنر، آئی بی اے یونی ورسٹی، سکھر

سید کامران شاہ	پروجیکٹ مینیجر، آئی بی اے یونی ورسٹی، سکھر
رابعہ بتول	پروجیکٹ مینیجر، آئی بی اے یونی ورسٹی، سکھر
آصف ابرار	ایجوکیشن اسپیشلسٹ، یونیسیف
ڈاکٹر سلیمہ بیگم	ایجوکیشن آفیسر، یونیسیف
محمد ذوالفقار علی	سی پی ڈی کنسلٹنٹ، یونیسیف
آفتاب احمد نظامانی	اسکول کلسٹرنگ کنسلٹنٹ، یونیسیف

مہارت "تخلیقی تحریر"

حاصلاتِ تعلم: اس تربیتی نشست کے اختتام پر شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ؛

- مہارت "تخلیقی تحریر" پر مبنی تدریسی و آموزشی سرگرمیاں بیان کر سکیں۔

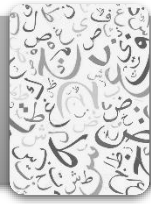

- مہارت "تخلیقی تحریر" پر مبنی تدریسی و آموزشی سرگرمیوں کو درسی کتب سے مربوط کرتے ہوئے تدریس کی عملی مشق کر سکیں۔

- مہارت "تخلیقی تحریر" کی سیکھی گئی سرگرمیوں پر اپنی معلومات و تاثرات کا اظہار کر سکیں۔

Session Plan یومیہ کارروائی

Instructional strategies/activities درسی تدابیر / سرگرمیاں

Materials/Resources درکار اشیاء	Activities/learning experiences سرگرمیاں	Objective/purpose of the activity سرگرمی کے مقاصد	Time وقت
	تلاوتِ کلامِ پاک تربیتی پروگرام کا باقاعدہ آغاز خدائے بزرگ وبرتر کے پاک اور بابرکت نام سے ہو گا۔ اِس کے لیے کسی ایک شریکِ تربیت کو رضاکارانہ طور پر مدعو کیا جائے گا۔		10 mins
	ذہنی آمادگی 1. شرکائے تربیت کو دی گئی تصویر دکھایئے اور ہدایت دیجیے کہ تصویر کو بہ غور دیکھیں اور اسے دیکھ کر آپ کے ذہن اور دل میں جو خیالات، احساسات اور جذبات پیدا ہوں انھیں چند جملوں یا مختصر پیراگراف کی شکل میں لکھیں۔ 2. پانچ منٹ بعد چند شرکاء سے کہیں کہ اپنا تحریری کام جماعت کے سامنے پیش کریں۔	• شرکائے تربیت کو مہارت "تخلیقی تحریر" کی تدریسی و آموزشی سرگرمیاں کی جانب راغب ہوں گے 	

30 mins		3. شرکاء کے کام کی تعریف کیجیے اور تخلیقی تحریر (Creative Writing) کی درج ذیل تعریف تختہ تحریر پر درج کر کے وضاحت کیجیے۔ "جدّت (Innovation) اور تخیّل (imagination) کی قوّت سے تخلیق کی گئی تحریر، تخلیقی تحریر کہلاتی ہے۔ تخلیقی تحریر میں نظم و نثر دونوں شامل ہیں تاہم یہ عام درسی تحریروں سے مختلف ہوتی ہے۔"	
50 mins	شرکائے تربیت مہارت "تخلیقی تحریر" کی تدریسی و آموزشی سرگرمیاں منعقد کرنے کے لیے تیار ہو سکیں۔ 	مواد / متن (درسی کتب سے ماخوذ) 1. شرکاء کو بتائیے کہ تخلیقیت (Creativity) اکیسویں صدی کی مہارتوں (21st Century Skills) میں سے ایک اہم مہارت ہے جسے طلبہ کو سکھانا ضروری ہے۔ اور نصابِ اردو کا تقاضا بھی ہے۔ 2. شرکاء کو بتائیے کہ تخلیقی تحریر میں درج ذیل تین اقسام شامل ہیں جنھیں طلبہ کو سکھایا جانا چاہیے: i. بیانیہ تحریریں (Narrative Writing) یعنی کہانیاں، نظمیں وغیرہ۔ کہانی لکھنا سکھانے کا ہینڈ آؤٹ نیچے دیا گیا ہے۔ ii. ترغیبی تحریریں (Persuasive Writing) یعنی درخواستیں، خطوط وغیرہ iii. معلوماتی تحریریں (Expository Writing) یعنی معلوماتی مضامین، پیراگراف وغیرہ	

		3. تختہ تحریر پر "تخلیقی تحریر" کے لیے اردو کی درسی کتب میں شامل درج ذیل موضوعات و عنوانات ایک فہرست کی شکل میں تحریر کیجیے۔ ➢ اپنا تعارف ➢ گھر کی معلومات و مشاہدات ➢ اسکول کی معلومات ➢ تصاویر / اشیا دیکھ کر اپنے خیالات تحریر کرنا ➢ پسندیدہ ٹی وی پروگرام / کارٹون وغیرہ پر چار سے پانچ جملے لکھنا۔ ➢ پسندیدہ پیشے پر مربوط جملے لکھنا ➢ مناظرِ فطرت پر لکھنا ➢ گھر کی تقریبات کا احوال لکھنا ➢ تصویری کہانیاں ➢ سادہ اور مختصر کہانیاں ➢ مشہور شخصیات، عمارات اور مقامات پر لکھنا ➢ سماجی تقریبات پر پیراگراف لکھنا	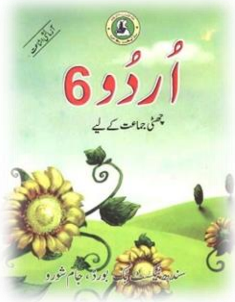 نوٹ بک پین / پینسل

  	➢ معاشرتی کہانیاں لکھنا ➢ سفر کی روداد تحریر کرنا ➢ حالاتِ حاضرہ پر تبصرہ کرنا **گیلری واک (Gallery Walk)** 1. شرکا کو سات گروہوں میں تقسیم کیجیے۔ 2. ہر گروہ کو اس لرننگ سائیکل سے منسلکہ ہینڈ آؤٹ دیجیے کہ دی گئی سرگرمی کا متعلقہ ہینڈ آؤٹ پڑھیں، سمجھیں اور اپنا کام ایک چارٹ پر تحریر کر کے دیوار پر آویزاں کریں۔ گروپ نمبر 1 — ہینڈ آؤٹ نمبر 1 گروپ نمبر 2 — ہینڈ آؤٹ نمبر 2 گروپ نمبر 3 — ہینڈ آؤٹ نمبر 3 گروپ نمبر 4 — ہینڈ آؤٹ نمبر 4 گروپ نمبر 5 — ہینڈ آؤٹ نمبر 5 گروپ نمبر 6 — ہینڈ آؤٹ نمبر 6 گروپ نمبر 7 — ہینڈ آؤٹ نمبر 7	 	

		3. جب تمام گروپ اپنے چارٹ دیواروں پر آویزاں کر دیں تو ہدایت دیجیے کہ ہر گروپ سے کوئی دو شرکاء اپنے چارٹ کے ساتھ کھڑے ہوں اور باقی گروپ ارکان کمرۂ جماعت میں چہل قدمی کرتے ہوئے دوسرے گروہوں کے چارٹ دیکھیں اور متعلقہ گروپ ممبران سے لکھی گئی سرگرمیوں پر تبادلۂ خیال کریں۔ 4. آخر میں لکھنے کی ان تمام سرگرمیوں پر کل جماعتی بحث (Whole Class Discussion) کرا کے سرگرمی کا اختتام کیجیے۔	
 60 mins	شرکائے تربیت گزشتہ سرگرمی میں حاصل کردہ معلومات اور سرگرمیوں کی بنیاد پر "تخلیقی تحریر" سکھانے کی عملی مشق کریں گے۔۔ 	**گروہی کام (Group Work)** 1. شرکاء کو آٹھ گروہوں (Groups) میں تقسیم کیجیے۔ 2. گروہوں (Groups) سے کہیے کہ گزشتہ سرگرمی میں حاصل کردہ معلومات اور سرگرمیوں کی بنیاد پر "تخلیقی تحریر" سکھانے کا مختصر اور جامع تدریسی منصوبہ بنائیں گے۔ درسی کتب میں دی گئی درج ذیل سرگرمیوں کو گروپ میں رہتے ہوئے اسے پیش کرنے کی تیاری کریں اور آخر میں جماعت کے سامنے پیش کش (Presentation) کریں۔ گروپ نمبر 1 — (اردو درسی کتاب، پہلی جماعت، "اپنے اسکول کے بارے میں لکھیے"، صفحہ ٦) گروپ نمبر 2 — (اردو درسی کتاب، دوسری جماعت، "اپنی پسندیدہ شخصیت" صفحہ ۳۰)	

		گروپ نمبر 3 (اردو کتاب، تیسری جماعت، قدرتی منظر، صفحہ ۴۰) گروپ نمبر 4 (اردو کتاب، چوتھی جماعت، لفظی اشاروں کی مدد سے کہانی لکھنا" صفحہ ۶۵) گروپ نمبر 5 (اردو، پانچویں جماعت، "تقریب کا آنکھوں دیکھا حال لکھنا" صفحہ ۱۲۲) گروپ نمبر 6 (اردو درسی وکتاب، چھٹی جماعت، "ماحول کی بہتری پر مختصر مضمون لکھنا" صفحہ ۵۶) گروپ نمبر 7 اردو درسی وکتاب، ساتویں جماعت "تصویر دیکھ کر کہانی لکھنا" صفحہ ۱۳) گروپ نمبر 8 (اردو درسی کتاب، آٹھویں جماعت "اخبار کے ایڈیٹر کے نام خط لکھنا" صفحہ ۸۱) 3. کچھ وقت بعد تمام گروہوں کو باری باری پیش کش (Presentation) کرنے کے لیے کہیے۔ 4. ہر پیش کش کے بعد تخلیقی تحریر کے تناظر میں تمام شرکائے تربیت سے بازرسی (Feedback) لیجیے اور آخر میں بہ حیثیت تربیت کار مؤثر، جامع اور تعمیری بازرسی (Feedback) فراہم کیجیے۔	
40 mins	شرکائے تربیت "تخلیقی تحریر" سکھانے کے حوالے سے سیکھی گئی سرگرمیوں پر	**اختتامی سرگرمی / اعادہ** 1. تختہ تحریر پر درج ذیل خاکہ بنائیے۔ 2. میں نے آج کے تربیتی اجلاس میں "تخلیقی تحریر" سکھانے کے حوالے سے سیکھا:	

	اپنی معلومات اور تاثرات کا اظہار کریں گے۔	______ ______ ______ مجھے مزید معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہے: ______ ______ ______ چند شرکاء سے کہیے کہ اپنے تاثرات جماعت کے سامنے پیش کریں اور پھر تربیتی اجلاس کے اہم پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہوئے اجلاس کا اختتام کر دیجیے۔	

موبائل فون سے متعلق پانچ جملے لکھیے

	1
	2
	3
	4
	5

سال گرہ کی تقریب

آپ نے اپنے دوستوں / سہیلیوں کی سال گرہ کی تقریبات میں شرکت کی ہو گی۔ کسی سال گرہ کی تقریب کا حال لکھیے۔

- مثلاً: کس کی سال گرہ تھی؟
- سال گرہ میں کون کون شریک ہوا؟
- سال گرہ میں کون کون سے کھانے پیش کیے گئے؟
- کون سے تحائف دیے گئے؟
- آپ کو یہ تقریب کیسی لگی؟ وغیرہ

تصویری کہانی

ایک کہانی سے متعلق مختلف تصاویر دی جائیں جس میں مختلف مناظر ہوں۔ شرکاء سے کہا جائے کہ ان تصاویر کو بہ غور دیکھیے اور ان کی مدد سے ایک کہانی ترتیب دیجیے۔ نیز عنوان بھی دیجیے۔

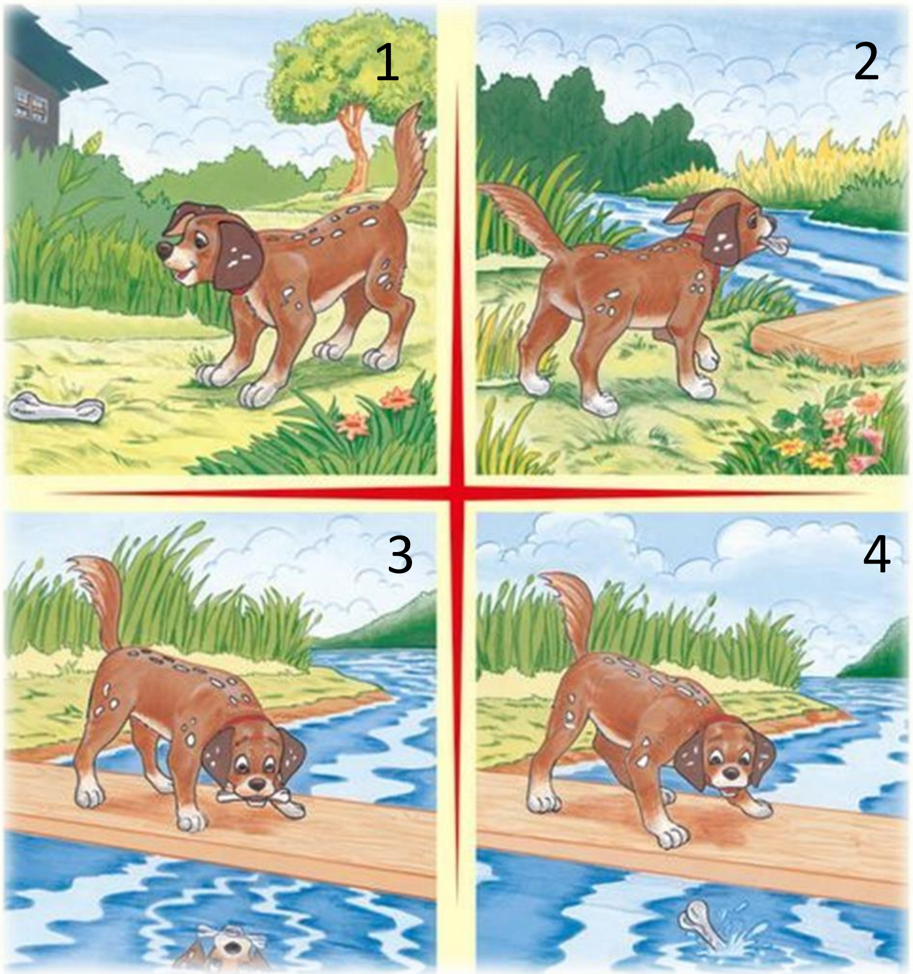

ذیل میں دی گئی تصویر (چھپی ہوئی/ تختہ تحریر پر بنا کر) کے اشارات دیکھیے اور خط لکھنا سیکھیے

(1) ابتداء

پتا

تاریخ

(2) آداب و سلام

(3) نفسِ مضمون

خط کا مضمون و خیالات

معلومات و مقصد وغیرہ

(4) اختتامی کلمات

سلام/ دعا وغیرہ/ خط لکھنے والے کا نام

پتا:

تاریخ

آداب و سلام:

نفسِ مضمون:

اختتام:

خط لکھنے والے کا نام:

تصویر دیکھیے اور لکھیے

شرکاء کو تصویر یا مختلف تصاویر دیجیے اور ان سے کہیے کہ تصویر دیکھ کر سادہ جملے لکھیں۔ جن کی تعداد کم از کم 10 ہونی چاہیے۔

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

مختصر جملے

سادہ جملے لکھنا سکھانے کی بہترین مشق یہ ہے کہ طلبہ کو مختصر سوالات دیے جائیں جن کے جوابات بھی مختصر ہوں۔

اس سرگرمی میں اُن کا اپنا یا اُن کے شہر کا تعارف بھی ہو سکتا ہے یا اُن کی کسی پسندیدہ چیز کے بارے میں ان سے سوالات کے جوابات بھی لکھوائے جا سکتے ہیں۔

کہانی لکھنا سکھانا

پیارے بچو! کہانی سننا اور سنانا ہمیں اچھا لگتا ہے جب ہمارے ٹیچر، امی، ابو، بہن، بھائی یا دادا، دادی، کہانی سناتے ہیں تو ہمیں مزہ آتا ہے۔ سننے کے ساتھ ساتھ ہم کہانیاں پڑھتے بھی ہیں۔ پرانے وقتوں کے بادشاہوں کی، شہزادوں، شہزادیوں اور جنوں پریوں کی۔ کچھ کہانیاں ہمارے آس پاس کی بھی ہوتی ہیں۔ رحم دل بچے کی جو زخمی چڑیا کی مدد کرتا ہے یا بہادر بچے کی بھی جو ڈر خوف کو شکست دے کر کامیاب ہو جاتا ہے۔

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ہمیں بھی کہانیاں لکھنی چاہیے۔ کسی مسئلے پر، کسی خبر پر یا لوگوں کے انداز پر تاکہ ہم دوسرے ساتھیوں کو کوئی اچھا پیغام یا سبق دے سکیں۔

آیئے! ہم آپ کو کہانی لکھنے کا طریقہ سکھاتے ہیں۔

کہانی لکھنے میں ———— یہ باتیں ذہن میں رکھی جاتی ہیں۔

1) کہانی کہاں کی ہو گی؟ (جنگل کی، شہر کی، گاؤں کی یا کسی اور جگہ کی)

2) کہانی میں کون کون سے کردار ہوں گے؟ (کہانی کا سب سے اہم کردار جس کے بارے میں کہانی ہے۔ مثلاً کوئی بہادر لڑکا یا کوئی ذہین لڑکی یا اس کے علاوہ دوسرے کردار)

3) کہانی میں کیا مسئلہ بیان ہو گا؟ (کہانی میں کوئی نہ کوئی مسئلہ، پریشانی یا مصیبت کا ذکر کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کیوں کہ اس سے کہانی دلچسپ ہو جاتی ہے۔

4) مسئلہ کیسے حل ہو گا؟ (کہانی میں بیان کیے گئے مسئلے کا حل بھی ضروری پہلو ہے)

5) کہانی سے کیا سبق / پیغام ملے گا؟ (کہانی پڑھنے یا سننے والوں کے لیے کہانی میں کوئی اخلاقی سبق یا پیغام ضرور ہونا چاہیے)